PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE
LAHORE, 20 FEBRUARY 2022

ظہیر عباس باضابطہ طور پر پی سی بی ہال آف فیم میں شامل ہوگئے

کراچی،12مارچ2022ء:

اسٹائلش بیٹر اور پاکستان کے سابق کپتان ظہیر عباس باضابطہ طور پر پی سی بی ہال آف فیم میں شامل ہوگئے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو پی سی بی فیصل حسنین نے ظہیر عباس کو پی سی بی ہال آف فیم کی اعزازی ٹوپی اور اعزازی پلاک پیش کی۔ یہ تقریب 12 مارچ بروز ہفتہ کو پاکستان اورآسٹریلیا کے مابین جاری بینو قادر ٹرافی کے دوسرے ٹیسٹ کے کھیل میں کھانے کے وقفے کے دوران منعقد کی گئی۔

اس سے قبل وسیم اکرم اور فضل محمود بھی پی سی بی ہال آف فیم کا باضابطہ حصہ بن چکے ہیں۔

ظہیر عباس:

ظہیر عباس کا کہنا ہے کہ وہ اپنے ہوم گراؤنڈ پر موجود ہزاروں شائقین کرکٹ کے سامنے اس باوقار انداز میں یہ اعزاز دیئے جانے پر بہت خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباًدو دہائیوں تک پاکستان کی نمائندگی کو وہ خود کے لیے بہت بڑااعزاز سمجھتے ہیں۔

سابق کپتان نے کہا کہ انہیں اپنے دور کے عظیم کھلاڑیوں کے ساتھ اور خلاف کھیلنے کی بہت خوشی ہے۔اس دور میں کرکٹ کے ضوابط آج کی طرح سخت تونہ تھے مگر کھیل کے مواقع محدود تھے تاہم اس کے باوجود خدمات کا اعتراف انعامات اور تعریف ہمیشہ اطمینان بخش انداز سے کیا جاتا تھا۔

لیجنڈری بیٹر کا کہنا ہے کہ کرکٹ جینٹلمین گیم ہے اور انہیں خوشی ہے کہ یہ خوبصورت کھیل جدید دور کے ایلیٹ کرکٹرز کے محفوظ ہاتھوں میں ہے جو دن بہ دن اس کھیل کے معیار کو بڑھانے کے لیے اپنی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں تاکہ نوجوان نسل کی بھرپور توجہ حاصل کی جاسکی۔

انہوں نے کہا کہ وہ آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کو 24 سال بعد ایک مرتبہ پھر نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں ایکشن میں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ انہیں امید ہے کہ اس سیریز میں کانٹے دار مقابلے ہوں گے، جس کے نتیجے میں کرکٹ کا معیار مزید بلند ہوگا۔

ظہیر عباس نے کہا کہ وہ پی سی بی، اپنے خاندان، دوستوں اور اپنے تمام ہم عصروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے اس یادگار سفر میں ان کا ساتھ دیا۔

فیصل حسنین، چیف ایگزیکٹو پی سی بی:

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو فیصل حسنین کا کہنا ہے کہ وہ پاکستان کرکٹ بورڈ اور پاکستان کرکٹ کے فینز کی جانب سے پی سی بی ہال آف فیم کا باضابطہ حصہ بننے پر ظہیر عباس کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ظہیر عباس نہ صرف پاکستان کے آئیکون ہیں بلکہ ان کا شمار دنیائے کرکٹ کی چند معتبر ترین شخصیات میں کیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ظہیر عباس نے ایک ایسے دور میں کرکٹ کھیلی کہ جب انتہائی تباہ کن فاسٹ باؤلرز اور بہترین معیار کے اسپنرز کرکٹ کے میدانوں کو چار چاند لگایا کرتے تھے تاہم پاکستان کے اسٹائلش بیٹر نے اپنی بہترین تکنیک کی بدولت ان باؤلرز پر اپنا بھرپور غلبہ رکھا۔

فیصل حسنین نے ظہیر عباس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ وہ اپنی شخصیت سے نوجوانوں کو متاثر کرتے رہیں گے۔

74سالہ ظہیر اپنے دور میں رن مشین کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ وہ آج تک ایشیا کے واحد بیٹر ہیں جس نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں100 سنچریاں بنائیں۔ انہوں نے 1965-66 سے1986-87 تک459 میچز پر مشتمل اپنے شاندار کیریئر میں 108 سنچریاں اور158 نصف سنچریاں اسکور کیں۔

انہوں نے اس دوران78 ٹیسٹ میں 44.79 کی اوسط سے 12 سنچریوں کے ساتھ5,062 رنز بنائے۔ انہوں نے62 ون ڈے انٹرنیشنل میچز میں سات سنچریوں سمیت 2572 رنز بنائے۔ انہوں نے نے آسٹریلیا (20 ٹیسٹ میں 1,411 رنز)، انگلینڈ (14 ٹیسٹ میں 1,086 رنز) اور بھارت (19 ٹیسٹ میں 1,740 رنز) کے خلاف ایک ہزار سے زائد ٹیسٹ رنز بھی اسکور کیے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد، انہوں نے مختصر عرصے کے لیے آئی سی سی میچ ریفری کی حیثیت سے ایک ٹیسٹ اور تین ون ڈے میں ذمہ داریاں ادا کیں۔ وہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سلیکٹر اور ٹیم منیجر رہنے کے ساتھ ساتھ آئی سی سی کے صدر بھی رہے ہیں۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager
Media and Communications